Marita G. Schmitz
تاریک" جڑواں کی"
رغبت
- میری جڑواں شعلہ پریوں کی کہانی
- ایک سچی کہانی

تاریک" جڑواں کی رغبت"

— یہ تھا... میری 19 ویں سالگرہ کے کچھ ہی عرصے بعد اپنے پہلے بوائے فرینڈ کے ساتھ بریک اپ کے بعد (ایک رشتہ جو تقریباً دو سال تک جاری رہا اور جس کے ساتھ میں نے حقیقت میں ایک ساتھ رہنے کا ارادہ کیا تھا) — کہ میں اپنے والدین کے گھر سے نکل کر اپنے پہلے اپارٹمنٹ میں چلا گیا۔ میں آزاد رہنا چاہتا تھا اور اپنے کام کی جگہ کے قریب رہنا چاہتا تھا۔ سب سے بڑھ کر، میں نے اپنے والدین کو کمرے اور بورڈ کے لیے ادائیگی کرنے کی قطعاً کوئی وجہ نہیں دیکھی — جو اس وقت سے مجھ سے کرنے کی توقع کی جا رہی تھی۔

میرے باہر جانے سے چند ہفتے پہلے، ایک دوست نے "مجھے ہمارے قصبے میں ایک نام نہاد "ٹیلی فون چیٹ لائن کے بارے میں بتایا — ایک سروس جس میں کانفرنس کال سیٹ اپ کی ایک قسم ہے جہاں بہت سے لوگ بیک وقت ایک دوسرے سے بات کر سکتے ہیں۔ مجھے صرف اسے آزمانا پڑا۔

یہ مزہ تھا - ہر کوئی ایک دوسرے سے بات کر رہا تھا۔ مجھے سب سے پہلے ایک عرفی نام لینا پڑا، کیونکہ کوئی بھی اپنا اصلی نام استعمال نہیں کرنا چاہتا تھا۔ زیادہ تر لوگ جانوروں کے نام یا فلمی کرداروں کے نام استعمال کرتے ہیں۔

یہ بہت مزہ تھا، اور ہم نے کبھی کبھی ایک گروپ کے طور .پر ملنے کے بارے میں بات کی

— ایسے کئی فون نمبر تھے جن پر آپ کال کر سکتے تھے اور اصل گروہ بننا شروع ہو گئے، جس سے لوگ ملاقاتوں کا بندوبست کر سکے۔ ہم نے ایک ملاقات کی جگہ پر اتفاق کیا جو ہم میں سے اکثر کے لیے کام کرتا تھا، اور پھر ہم اکٹھے ہو گئے۔ پہلے اجتماع میں صرف چند لوگ ہی آئے تھے—شاید 10 سے 15، عمروں کا مرکب۔

اس سے پہلے کہ میں میٹنگ میں پہنچتا، میں نے دیکھا کہ ایک بہت ہی خوشگوار آواز میرا نام لے رہی ہے۔ اجتماع میں بھی ایک فوری تعلق تھا - ہم سب واقعی اچھی طرح سے مل گئے۔ یہ ایک مزے کی ملاقات تھی۔ اب، جن ناموں اور آوازوں کو میں جانتا تھا ان کے ساتھ جانے کے لیے چہرے تھے۔ یقیناً، میں نے کچھ لوگوں کو بالکل مختلف انداز میں تصویر کشی کی تھی۔ یہ بہت مزہ تھا، اور ہم سب نے خود کو لطف اندوز کیا.

ہم نے کثرت سے ملنا شروع کر دیا — کبھی آئس سکیٹنگ پر جانے کے لیے، دوسری بار صرف پینے اور گپ شپ کے لیے — عام طور پر ایک باقاعدہ جگہ پر، جیسے بسٹرو یا کیفے پر۔

اور وہاں یہ تھی — وہی آواز، بار بار میرا نام پکار رہی تھی صرف اب میں بالکل جانتا تھا کہ یہ کس کی ہے۔ میں بھی — شامل ہوا اور اس کا نام پکارا۔

ہم واقعی ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا، میں صرف 19 سال کا تھا، جب کہ وہ 25 سال کا تھا۔ ہم ایک طرح سے دوستوں کی طرح تھے۔ اس کے علاوہ، میں نے اپنے پہلے بوائے فرینڈ کے ساتھ تعلق ختم کیا تھا، جس کے ساتھ میں تقریباً دو سال سے رہا ہوں۔ جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا ہے، میں ابھی خود ہی باہر چلا گیا تھا

اور زندگی سے لطف اندوز ہونا چاہتا تھا — ناچنا اور لوگوں سے ملنا۔ میرے ذہن میں آخری چیز ابھی ایک اور سنجیدہ رشتہ شروع کر رہی تھی۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ بہت محتاط تھے۔

تاہم، میں نے دیکھا کہ وہ حقیقی طور پر میری پرجوش فطرت اور زندگی کے لیے جوش کی طرف راغب تھا۔ اور میں ایک مہم جوئی کے امکان سے متجسس تھا۔

ٹھیک ہے، ہم نے ایک دوسرے کو گھر پر اٹھانا شروع کر دیا اور پھر ایک ساتھ اپنی ملاقات کی جگہ کی طرف جانا، یا پھر ایک دوسرے کے گھر چلنا شروع کر دیا۔ کسی بھی وجہ سے، اس نے کبھی حرکت نہیں کی۔

اس کے ساتھ معاملات کچھ عجیب تھے۔ مجھے یاد ہے، جب ہم باہر گھوم رہے تھے، میں نے اپنا بازو اس کے کندھے پر رکھا... لیکن مجھے کوئی جواب نہیں ملا۔

تو میں نے اپنے آپ سے کہا: "ٹھیک ہے، ہم صرف دوست ہیں، اور یہ ٹھیک ہے۔"

— لیکن اس کے بعد، احساسات منظر عام پر آنے لگے جیسے کہ شاید میں اتنا اچھا نہیں تھا، یا میرے پاس اتنی اچھی نوکری نہیں تھی جتنی اس نے کی۔ میں نے بہت لڑکانہ اور "لڑکوں میں سے ایک" محسوس کیا۔ شاید میں اس کی قسم کا نہیں تھا - یا کافی عورت جیسا نہیں تھا۔

اس وقت، میں نے واقعی اس بات پر زیادہ غور نہیں کیا کہ ہم اتنے قریب کیوں محسوس کرتے ہیں۔ لیکن فون پر اس کی آواز سننا ہمیشہ جادوئی ہوتا تھا - در حقیقت ، یہ سراسر دلکش تھا۔

میں یہاں اور وہاں میٹ اپ گروپ میں جاؤں گا — جہاں بھی مجھے جانے کے لیے اپنی طرف متوجہ محسوس ہوا، یا ان سرگرمیوں میں جن سے میں لطف اندوز ہوا۔

تب تک، میں نے وہاں ایک خاتون دوست بھی بنا لی تھی۔ ہم اکثر ویک اینڈ پر ڈانس کرتے تھے—کبھی ڈانس ہال، کبھی کلب میں۔ وہ کبھی کبھار ٹیگ بھی کرتا۔

ملاقاتیں کم ہوتی گئیں، اور میں نے اپنے دوست کے ساتھ زیادہ وقت گزارا۔ کبھی کبھی ہم ہفتے کے آخر میں اس کے والدین کی جگہ یا میری گاڑی چلاتے اور مقامی طور پر کلب جاتے۔

ملاقاتیں تھوڑی دیر تک جاری رہیں، اور ہم اب بھی یہاں اور وہاں ایک دوسرے سے ملیں گے۔

— کسی نے اسے بتایا تھا کہ میرا ایک نیا بوائے فرینڈ ہے اور اس کے بعد سے، ہم نے اتفاق سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ اس کے ساتھ ذاتی، نجی گفتگو کرنے کا کبھی موقع نہیں ملا۔ دوسرے ہمیشہ ارد گرد تھے.

پھر میں نے ایک مختلف میٹ اپ میں جانا شروع کیا—ایک دوسرے فون نمبر سے منسلک۔ اور یقینی طور پر، میں وہاں اس* میں بھاگا۔ جب میں نے اسے دیکھا تو ذہن میں صرف* یہی الفاظ آئے: "اوہ، تم پھر!" میں اصل میں تھوڑا سا پریشان تھا کیونکہ اس نے بنیادی طور پر مجھے ٹھنڈا کندھا دیا تھا۔ یقینا، میں نہیں جانتا تھا کہ اس نے سوچا کہ میرا ایک نیا بوائے فرینڈ ہے۔ وہ اس وقت ایک اور نوجوان عورت کے ساتھ گہری گفتگو میں تھا۔

ٹھیک ہے، مجھے لگتا ہے کہ میں سب کے بعد تھوڑا سا حسد تھا.

میں نے حال ہی میں محسوس کیا تھا - ہمارے آخری رابطے کے بعد سے - کہ اس نے اسے دیکھا تھا۔

اس نے اور میں نے شاذ و نادر ہی راستے عبور کیے ہیں۔ کافی وقت گزر چکا تھا - کم از کم دو یا تین سال - جب ہم اپنے لنچ بریک کے دوران خریداری کرتے وقت ایک دوسرے سے ٹکراتے تھے۔

یہ عجیب تھا - ہم نے زیادہ تر اس بارے میں چھوٹی چھوٹی باتیں کیں کہ ہم کہاں کام کر رہے ہیں اور اب کہاں رہ رہے ہیں۔

مجھے لگتا ہے کہ میں تھوڑا سا لڑکھڑا گیا، اگرچہ. مجھے یقین نہیں ہے۔ میں واقعی میں اسے دوبارہ دیکھنے کا منتظر تھا۔ چونکہ ہمارے پاس دوپہر کے کھانے کا وقفہ صرف ایک مختصر تھا اور دونوں کو کچھ خریداری کرنے کی ضرورت تھی، اس لیے ہم فون نمبروں کے تبادلے کے بغیر بہت تیزی سے راستے جدا کر گئے۔ وہ اس وقت تک شہر کے ایک مختلف حصے میں رہ رہا تھا، جب کہ میں پہلے ہی ایک نئے بوائے فرینڈ کے ساتھ رہنے کے لیے دیہی علاقوں میں جا چکا تھا اور صرف شہر میں کام کر رہا تھا۔

کسی وجہ سے وہ ملاقات میرے ذہن میں کھیلتی رہی۔ میں نے خود کو مسلسل اس کے بارے میں سوچتے ہوئے پایا، اس کے چہرے کی تصویر کشی کرتے ہوئے — مجھ پر مسکراتے ہوئے — بار بار۔ یہ مجھے جانے نہیں دے گا؛ یہ کسی نہ کسی طرح مقناطیسی تھا. یہ کیا تھا؟

مجھے لگتا ہے کہ یہ تقریبا ایک سال بعد تھا جب میں نے فیصلہ کیا کہ میں اسے دوبارہ دیکھنا چاہتا ہوں - حالانکہ میں ابھی تک اس رشتے میں تھا۔

لیکن اسے دوبارہ دیکھنے کے خیال نے مجھے واقعی دلکش کردیا۔ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ کیا وہاں کچھ اور ہے۔ میں متجسس تھا، اور اس کا مسکراتا چہرہ میرے ذہن میں نمودار ہوتا رہا - یہ یاد کرتے ہوئے کہ وہ مجھے دیکھ کر کتنا خوش ہوا تھا۔ Mmh، میں واقعی میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا ہمارے درمیان کچھ ہے - صرف دوستی سے زیادہ کچھ۔

لیکن مجھے اس کا انتظام کیسے کرنا تھا؟ میں اپنے موجودہ بوائے فرینڈ کو قطعی طور پر نہیں بتا سکا، "میں صرف دن میں ایک پرانے دوست کو دیکھنے کے لیے باہر آ رہا ہوں..."

پھر بھی، میں نے موقع سے فائدہ اٹھایا اور ایک ہفتے کے آخر میں اسے دیکھنے کے لیے چلا گیا — جب کہ میرا بوائے فرینڈ گھر نہیں تھا (یہ 45 منٹ کی ڈرائیو تھی)۔

میں اس کے اپارٹمنٹ میں گیا، اور اس نے مجھے آس پاس دکھایا۔ "اچھی جگہ،" میں نے کہا۔ اور پھر — مجھے صرف یہ جاننا تھا — وہ کیا رد عمل ظاہر کرے گا؟

میں نے اس کے ہونٹوں پر بوسہ لگایا۔ لیکن میں نے اس کی آنکھوں میں صرف خوف دیکھا۔ اس نے پوچھا کہ کیا میں رہنا چاہتا ہوں، لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ اس کی آنکھوں میں خوف کے اس تاثر کو کیسے سنبھالوں۔ ایک ہی وقت میں، میں اپنے آپ سے خوفزدہ تھا — اس بات سے پریشان کہ میری غیر موجودگی کا پتہ پہلے ہی گھر واپس آ گیا ہے، کہ شاید مجھے یاد کیا جائے، اور اگر میں زیادہ دیر دور رہا تو میں مصیبت میں پڑ جاؤں گا۔ اس کے سب سے اوپر، وہ

پرانے شکوک و شبہات نے دوبارہ جنم لیا: کیا وہ مخلص تھا؟ کیا میں اس کے لیے کافی اچھا تھا - کافی نسائی، کافی پرکشش؟ وہی پرانا احساس میرے اندر ابھرا۔

لہذا، میں نے جلدی سے الوداع کہا، اپنی گاڑی میں واپس آ گیا، اور گھر چلا گیا۔

میں نے اپنے آپ سے کہا: "نہیں، مجھے لگتا ہے کہ واقعی اس میں کچھ زیادہ نہیں ہے - اور بس۔" بعد میں - چند دنوں یا ہفتوں کے بعد؛ مجھے ابھی بالکل یاد نہیں ہے — میں نے اسے ایک اور خط لکھا تھا۔ پہلے تو میں نے اس پر اپنا واپسی کا پتہ لکھا لیکن پھر میں نے اسے کراس کر دیا۔ میں نے اسے روانہ کردیا۔ یہ تھا.

تقریباً دو سال بعد، میں نے اس بوائے فرینڈ سے شادی کی جو اس وقت میرے پاس تھا — لیکن میں واقعتاً اسے * اپنے سر سے نکالنے میں کامیاب نہیں ہوا تھا۔ بار بار، میں نے اپنے آپ کو حیرت اور خواب میں پایا: اگر میں ٹھہرتا تو کیا ہوتا؟ ،ٹھیک ہے - مجھے لگتا ہے کہ مجھے کبھی معلوم نہیں ہوگا میں نے سوچا۔

ٹھیک ہے، میں اس وقت اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ رہا تھا آخرکار ہماری شادی ہو گئی — سات سال تک۔ پھر اس — نے مجھے دھوکہ دیا۔ میں باہر چلا گیا۔ ہماری طلاق ہو گئی۔

— بعد میں، میں نے اسے دوبارہ ڈھونڈنے کی کوشش کی فون پر اس کی وہ خوشگوار آواز یاد کر کے۔ لیکن میرے پاس موجودہ نمبر نہیں تھا، اور وہ اب اس پتے پر نہیں رہتا تھا۔ تاہم، مجھے فون بک میں اس کے والدین کا نمبر ملا۔

میں نے ایک لمحے کے لیے اس کے بارے میں سوچا اور پھر بس کر دیا۔ میں نے اس کے والدین کے گھر بلایا۔

اس کی ماں نے جواب دیا۔ میں نے اس سے پوچھا اور کیا وہ مجھے اپنا نمبر دے سکتی ہے۔ لیکن اس نے کہا، "وہ اب ایک بہت غیرت مند گرل فرینڈ کے ساتھ ہے،" اور یہ کہ میں اس سے رابطہ کرنے کی کوشش نہ کروں۔ اس وجہ سے مجھے نمبر نہیں ملا۔

مجھے ابھی صحیح تفصیلات یاد نہیں ہیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ میں نے اپنا نمبر اس درخواست کے ساتھ چھوڑ دیا تھا کہ وہ اسے دے دیں تاکہ وہ مجھ سے رابطہ کر سکے۔

یہ شرم کی بات تھی۔ میں اس سے ماضی کے بارے میں بات کرنا اور اسے بتانا پسند کرتا کہ میں نے اس کے بارے میں کتنی بار سوچا ہے۔ میں صرف یہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ کیسا کر رہا ہے اور کیا وہ اسی قسم کے تجربے سے گزرے گا جس کا مجھے سامنا تھا۔

بدقسمتی سے، میری اس کی تلاش ناکام رہی۔

انٹرنیٹ!؟!۔۔۔ہاں، اگر اس وقت ایسی کوئی چیز موجود ہوتی تو شاید میں اسے ڈھونڈ لیتا۔

،افسوس کی بات یہ ہے کہ میں اتفاقاً اس سے کبھی نہیں بھاگا ،اور مجھے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ وہ کہاں کام کر رہا ہے کیونکہ وہ جس کمپنی کے ساتھ رہا تھا اس کا اب کوئی وجود نہیں تھا۔

یہ وہی تھا، مجھے لگتا ہے! "ٹھیک ہے، مجھے امید ہے کہ اسے خوشی ملے گی،" میں نے اپنے آپ سے کہا۔